Shabir Ahmed

by Salman Ahmed

Submission date: 02-Apr-2019 09:48PM (UTC+0500)
Submission ID: 1104576245
File name: .doc (167.5K)
Word count: 4595
Character count: 19394

بلوچستان میں تراجم اور تفسیر ی خدمات کا جائزہ

Analysis of services rendered for Translations and interpretation of holy of Quran in Balochistan

شبیر احمد[i] ڈاکٹر باز محمد[ii]

Abstract

The services rendered by the Islamic scholars of Balochistan in development and propagation of publication of Holy Quran and Sunnah, abnegation of wrongful ideologies and religious thoughts and support of rightful Maslak as well as fighting the evils of Shirk, Bid'at and Muhaddisat have always been one of the most favorite chapters for Islamic interpreters. In this Chapter, a precise analysis of the books written in Urdu language in Balochistan has been presented. In addition to this an analysis and comparison of each book has been [redacted] specify their level [redacted] research and knowledge. An overview of the worthy services rendered by the scholars of this region in the field of translation of Holy Quran in local language is presented as follows.

Key words: *Dawat Tabligh, Research, Translation.*

بلوچستان کے علمائے مفسرین نے تصنیف و تالیف کے میدان میں جو عظیم الشان کارنامے انجام دیئے ہیں وہ نہ صرف برصغیر کے مسلمانوں کے لیے بلکہ نیائے اسلام کے لیے بھی ایک قابل فخر سرمایہ ہے۔

یہاں کے مفسرین نے اشاعت اسلام کتاب و سنت کی ترقی و ترویج ازیان باطلہ اور باطل افکار کی نظریات کی تردید اور مسلک حق کی تائیداور شرک و بدعت و محدثات کے سلسلے میں جو نمایاں خدمات سر انجام دیں وہ تاریخ اہل مفسرین کا ایک زریں باب ہے ۔ اسی طرح سے بلوچستان کے مفسرین نے مقامی زبانوں میں قرآن مجید کی تفسیر و تراجم کے میدان میں جو گرانقدر خدمات انجام دی ہے ذیل میں ان کا مختصر جائزہ پیش کیا جارہا ہے۔

---

i پی ایچ ڈی سکالر ، ڈیپارٹمنٹ آف اسلامک سٹڈیز، بلوچستان یونیورسٹی،کوئٹہ
shabir37@gmail.com
ii چیئر مین ڈیپارٹمنٹ آف اسلامک اسٹڈیز ، بلوچستان یونیورسٹی، کوئٹہ
m.sahibzada8@gmail.com

قرآن مجید بزبان فارسی

مفسرکا اسم گرامی مولانا سلطان محمدہے اور آپ کا تعلق بلوچستان کے ضلع کچھی بولان کے شہر مٹھڑی سے ہے۔ آپ بلوچستان کا وہ واحد شخص ہے جس نے قرآن مجید کا ترجمہ سب سے پہلے فارسی زبان میں کیا ۔

ڈاکٹر انعام الحق کوثر" بلوچستان میں قرآن مجید کے تراجم تفسیر میں ‘‘آپ کے بارے میں یو کہتے ہیں:

"مترجم کا نام مولانا سلطان محمد ہے۔قرآن مجید کا یہ مکمل فارسی ترجمہ 977 ھ بمطابق 1529 ء میں منظر عام پر آگیا ۔ اس کے اوراق 352، بلوچی اکیڈمی کوئٹہ کی لائبریری میں محفوظ ہے۔ اس مخطوطہ کا عربی متن سیاہ روشنائی سے اور فارسی ترجمعہ سرخ روشنائی سے تحریر ہے۔ کتابت نہایت ہی عمدہ ہے۔ ہر آیت کی ابتدا میں اس کے حروف کلمات اور آیات کی تعداد فارسی میں لکھی گئی ہے۔ اختتام پر قرآن مجید سے فال نکالنے کا طریقہ بھی بیان ہوا ہے۔ قرآن پاک کا یہ فارسی ترجمہ شاہ ولی اللہ محدث دہلوی ؒ کے فارسی ترجمہ سے بہت پہلے کیا گیا ۔ اس وقت کی تحقیقات تک یہ فخر بلوچستان کو حاصل ہے[1]۔ "

مترجم کو یہ اعزاز حاصل ہے کہ قرآن پاک کا یہ فارسی ترجمہ شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمہ اللہ کے فارسی ترجمہ سے بہت پہلے کیا گیا۔اس ترجمہ کے بارے میں ڈاکٹر عبدالرحمن براہوئی کہتے ہیں:

"یہ ترجمہ چونکہ شاہ ولی اللہ کے ترجمہ سے دو برس پیشتر کا ہے ۔اس لیے اس میں اس دور سے دو برص پیشتر کی فارسی زبان استعمال کی گئ ہے لیکن ترجمہ میں ثقیل الفاظ نہیں ہیں کہ قاری کو سمجھ میں نہ آسکیں بلکہ عام فہم فارسی میں یہ ترجمہ کیا گیا ہے جو آج بھی قاری اچھی طرح سے سمجھ سکتا ہے[2] ۔"

اس ترجمہ کی خاص بات یہ ہے کہ یہ ترجمہ شاہ ولی اللہ ؒکے ترجمہ سے دو برس پہلے کا ہے اس ترجمہ میں مشکل الفاظ استعمال نہیں کے گئے بلکہ عام فہم سلیس الفاظ میں ترجمہ کیا گیا ہے ۔

قرآن مجید بزبان براہوئی:

مترجم کا نام علامہ محمد عمر دین پوریؒ ہے (1881 ء 1948ھ ء) یہ نسخہ براہوئی زبان میں ہے۔

پروفیسر عبدالقیوم سوسن اپنی کتاب ’’براہوئی قدیم نثری ادب ‘‘میں علامہ عمر دین پوریؒ کے حالات زندگی

متعلق یو رقم طراز ہیں کہ :

"مولانا محمد عمر ین پوری 1882 ء میں مستونگ میں پیدا ہوئے ۔ آپ نے اپنی زندگی کے ابتدائی ایام بھیڑ بکریو چرانے میں ر کئے۔ اسکے باوجو پندرہ برس کی عمر میں مولانا ڈاہی کے شاگر ی میں کلام پاک ختم کیا۔ مزید تعلیم حا ل کرنے کے ئے مولانا عبد غفور ہمایونی کے حلقہ رس میں شامل ہوئے اور تین برس کے عر ے میں کتب متداو ہ کی تحصیل سے فارغ ہوئے اس وقت ڈھا ڈر میں قصبہ رخانی کا مدرسہ مشہور تھا اور بلوچستان میں براہوی زبان میں تعلیم کا واحد ارہ تھا۔آپ نے یہا مولانا محمد فاضل کے چچا زا بھائی اور شاگر مولانا عبد حئی کے آگے زانوئے تلمذتہہ کیا 3-"

عبد رحمن کر نے قرآن مجید بزبان براہوئی کے بارے میں کہتے ہیں :

''مولانا محمدعمر ین پوری کا سب سے بڑا کارنامہ قرآن مقدس کا پاکیزہ ترجمہ ہے ۔آپ نے ششہ کلام پاک کا ترجمہ براہوئی زبان میں کیا ہے۔جس نے ثابت کر یا کہ براہوئی زبان کی لاحیت نمو عربی کے ہم پلہ اور عہد حاضر کے تما م تقاضو کو یہ زبان پوری کر سکتی ہے[4]۔"

پروفیسر عبد قیوم سوسن علامہ عمر ین پوری کے ترجمہ قرآن مجید کے بارے میں یو رقمطراز ہیں کہ:

''پہلی بارچاپ شدہ ترجمہ نایاب ہے جب یہ نسخے ختم ہونے کو تھے تو قومی ہجرہ کمیٹی کے در جناب اے کے براہوی کی کوششو سے پاکستان قومی ہجرہ کمیٹی اشاعت پروگرام کے تحت ارہ تاریخ ،تہذیب و تمدن اسلامی جامعہ اسلامیہ اسلام آبا ۱۴۰۴ھ میں اس ترجمہ کو وبارہ چھپوایا اور تقسیم کنندہ کی ذمہ اری براہوئی اکیڈمی پاکستان کوئٹہ کو ے ی گئی مگر افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ اس ایڈیشن میں کچھ تحریف رہ گئے ہیں ۔اس وجہ سے اب اس کی تقسیم روک ی گئی ہے[5]۔ "

جبکہ پروفیسر ڈاکٹر انعام حق کوثر " بلوچستان میں قرآن مجید کے تراجم و تفاسیر " میں کہتے ہیں:

"براہوئی زبان میں قرآن پاک کا یہ پہلا ترجمہ ہے۔ جو 1334ھ بمطابق 1915ء میں ہندوستان اسٹیم پریس لاہور میں طبع ہوا۔ فحات کی تعدا 1440ہیں ۔اس کی طباعت کے اخراجات و ڈیرہ نور محمد بنگلزئی نے بر اشت کیے اور نسخے مفت تقسیم کیے گئے۔ یہ ترجمہ عر ہ سے نایاب تھا۔ 1403ء ہجرہ قومی کمیٹی اسلام آبا نے براہوئی اکیڈیمی کوئٹہ کے تعاون سے اسے وبارہ شائع کیا ۔ علامہ محمد عمر ین

پوریؒ نے کسی ایک مترجم یامفسر کا اتباع نہیں کیا ۔ براہوئی زبان کے ماہرین کی ناقدانہ نظر میں انہو نے سب کے مطا عہ کے بعد براہوئی میں بامحاورہ ترجمہ کیا ہے[6]۔"

اس تراجم کی خاص بات یہ ہے اس میں علامہ ین پوریؒ نے کسی ایک مترجم یا مفسر کا اتباع نہیں کیا بلکہ قرآن مجید کے مختلف تراجم و تفاسیر آپ کے زیر مطا عے میں رہے ۔ان سب کے مطا عے کے بعد آپ نے براہوئی زبان میں با محارہ ترجمہ کیا۔

قرآن مجید کا منظوم قرآنی مفہوم (خطی اردو)

حافظ قاری محمد ابراہیم، حافظ خلف ارشید حاجی مہتاب دین امر تسریؒ(10اگست 1896ء-27 فروری 1992ء) ایک مدت تک کوئٹہ شہر کی علمی و ا بی محفلو کی جان رہے کم و بیش سبھی ا نا میں شعر کہتے تھے اور خوب کہتے تھے۔ غا اب کے شاگر خان ب ر، رضاعلی اور وحشت کے شاگر سید فرہاشمی سے ا لاح یتے رہے۔ رکھتے تھے۔ قرآن مجید کا منظوم قرآنی مفہوم (ار و) ہے جو بیس ہزار اشعار کے گ بھگ ہے۔ اس پر اہل بلوچستان جس قدر فخر کریں کم ہے۔اسی طرح سےتفسیر قرآن مجید کا منظوم قرآنی مفہوم کے بارے میں ڈاکٹر انعام الحق کوثر اپنی کتاب نبی کریم ﷺ کا ذکر مبارک بلوچستان میں کہتے ہیں:

"یہ تفسیرقاری محمد ابراہیمؒ برٰ محنت و مشقت سے مکمل کی۔ مکمل ہونے کے بعد اس کی مختلف اشاعتیں منظر عام پر آگئی جو کہ عوام ناس میں بے حد مقبو ہوگئی ۔آپ ایک مفسر ہونے کے ساتھ ساتھ ایک نعت گو بھی تھے۔ آپ نعت گوئی میں خصو ی چسپی کا مظاہرہ کرتے تھے۔ آپ کو علامہ اقبا کے کلام سے بھی گہری چسپی تھی نتیجۃً آپ نے وسرے شعرا کے علاوہ " با جبریل" اور "ضرب کلیم" کی تضمینات تحریر کیں۔ حافظ احب نے قرآن مجید کی متعد تفاسیر جسے تفسیر سر سید احمد خانؒ ، فتح محمد جا ند ھریؒ، بیان ناس، تفسیر احمد ین امر تسریؒ، تفیسر ماجدی اور تفیسر مولانا مو و یؒ کا مطا عہ کیا[7]۔"

مذکورہ تفسیر ایک جامع و سلیس ترجمہ ہے۔اسکی سب سے بڑی خصو یت یہ ہے کہ مفسر نے اختصار سے آیت کریمہ کا ترجمہ اور متعلقہ مضمون کا احاطہ کیا ہے ۔اس سے ا ا ا معلوم ہوتا ہے کہ مولانا کاعلمی کما ،ا بی جما ،فنی پختگی پر قلم کی گرفت کتنا مضبوط ہے۔

تفسیر اختریہ (براہوئی)

مفسرکا اسم گرامی مولانا محمد اخترہے اور آپ کا تعلق مینگل قبیلہ سے ہے۔ آپ ضلع قلات وبہ بلوچستان کے باشندے ہیں۔ مولانا اختر محمد

مینگل کی تفسیر اختریہ کل چھ جلدو پر مشتمل ہیں۔یہ قرآن مجید کی مکمل تفسیر براہوئی زبان میں ہے ۔مولانا اختر محمد کا ایک تاریخی کارنامہ ہے کہ یہ تفسیر اختریہ ایک جامع و سلیس ترجمہ ہے۔اسکی سب سے بڑی خصو یت یہ ہے کہ مولانا کی قلم کی طو ات کے ساتھ اختصار سے آیت کریمہ کا ترجمہ اور متعلقہ مضمون کا احاطہ کیا ہے ۔

ڈاکٹر انعام حق کوثرتفسیر اختریہ کے بارے میں کہتے ہیں کہ:

تفیسر اختریہ شروع میں جدا جدا پارو میں چھپی اور ہر پارہ مختلف مطا ع میں شائع ہوا۔ جسے پارہ او ،ین محمد "پریس لاہور، پارہ وئم قاسمی پریس لاہور، پارہ سوئم زمانہ پریس کوئٹہ ، پارہ چہارم جنگ پریس کوئٹہ میں طبع ہوا۔ کئی پارو پر پریس کا نام رج نہیں ۔ تمام پارو کو مفسر نے خو ہی شائع کیا۔ 1986ء میں ان تمام پارو کو کتب خانہ مظہری کراچی نے چھ جلدو میں چھاپا [8]۔"

اسی طرح سے ڈاکٹر عبد ارحمان کر تفسیر اختریہ کے بارے میں یو رقم طراز ہیں۔

"ابتدا میں جب تفسیر اختریہ کے چند پارے پریس سے چپ کر منظر عام پر آگئے تو عوام ناس کے اندر بے حد مقبو ہوگئے۔ پاکستان کے علاوہ سعو ی عرب ، مسقط قطر، ابو ہبی، ایران، افغانستان اور نیا بھر کے رہنے وا ے وگو اس تفسیر کو بے حد پسند کیا اور کاپیا منگوائیں۔ پہلا پارہ 1398ھ (1978ء) میں چھپا ۔ اور چار پانچ سا میں وسرے سب پارے طبع ہوئے۔تفیسر کے ساتھ ساتھ حوا ے بھی یئے گئے ہیں۔ جس سے اس کی افا یت میں خاطر خواہ اضافہ ہوا ہے۔آپ نے فارسی ،عربی ،اُر و اور یگر زبانو سے بے مثا تراجم و تفاسیر کے ذریعے براہوی ا ب کو نہایت ثروت مند بنا یا ہے۔ یہ تفسیر مولانا کا قابل قدر کارنامہ ہے۔ اس تفسیر کو انھو نے اپنے نام سے موسوم کرتے ہوئےتفسیراختریہ '' کا نام یا ہے۔یہ چھ جلدو پر مشتمل قرآن مجیدکی مکمل تفسیر ہے۔مفسر نے انتہائی محنت و مطا عہ اور کتب بینی و مشقت کے ساتھ قرآن کی تفسیر فرمائی۔مختلف تفاسیر کامطا عہ او ر ان کے حیح روایات سے تفسیر اختریہ کو مزین فرمایا [9]۔"

۱۳۹۷ھ میں قرآن مجید کے پہلے پارہ کا براہوئی ترجمہ لاہور میں چھاپ کے آگیا۔طباعت کے ئے خان احمد یار خان نے پانچ ہزار روپے اور حاجی کوڑا خان مرحوم نے تین ہزار روپے یے [10]۔

پارہ سیقو کے بارے میں حضرت مولانا محمد اشر یو رقم طراز ہے:

" ۱۳۹۹ھ میں پارہ سیقو کو براہوئی زبان میں چھایا گیا۔اسکے بعد پریس کو چو ہ سو روپے (۱۴۰۰) یا گیا۔

تفسیر کی مکمل چھ جلدیں ۱۴۰۰ھ ستگیر کاونی کراچی سے شائع ہوتی جبکہ وسری اشاعت ۱۴۰۷ھ میں قاری محمد اسماعیل کے تعاون سے عمل میں آئی۔۲۰۰۵ء میں تیسری اشاعت کا فریضہ براہوئی اکیڈمی نے انجام یا [11]۔"

یہ تفسیر بہت سلیس اور واضح ہے اور اختصار کے ساتھ آیت قرآنی کی وضاحت معلوم ہوتی ہے ۔مفسر نے اس میں بہت عمدہ زبان استعمال کیا ہے ہر عبارت میں براہوئی زبان وادب کی روانی و سلاست پائی جاتی ہے۔

تفسیر السلطان المعروف بہ تنویر الایمان (براہوئی)

مفسرکا نام حافظ سلطان احمد ہے آپ بلوچستان کے شہر اوستہ محمد میں پیدا ہوئے۔ سندھی اور اردو کی تعلیم کے بعد کوئٹہ سے بتیس میل دور مستونگ کی جامع مسجد کے پیش امام مولانا محمد دیق سے فارسی اور عربی کی تعلیم حاصل کی۔ 1963ء میں آپ نے تفسیر السلطان المعروف بہ تنویر الایمان کے نام سے ایک تفسیر لکھی ہے ۔ یہ تفسیر آپ کا تاریخی کارنامہ ہے ۔یہ ایک جامع و سلیس تفسیر ہے ۔ تفسیر لکھتے وقت آپ کے زیر مطالعہ زبانوں عربی ،فارسی ،اُردو ، کی تفاسیر موجود تھیں۔

جیسا کہ آپ خود فرماتے ہیں کہ:

"اس تفسیر کو لکھنے کے دوران میرے ساتھ یہ یہ تفاسیر موجود تھیں:تفسیر بیضاوی،تفسیر کبیر ،تفسیر خازن ،تفسیر معالم ،تفسیر جہل کبیر ،تفسیرمدراک ،تفسیرابن عباس ،تفسیرجلالین یہ سب عربی میں ہیں ۔ تفسیرحُسینی ،تفسیر بحر موّاج ،تفسیرعزیزی یہ فارسی زبان میں ہے۔ تفسیرروئی ،خلاصتہ التفاسیر ،تفسیرابن کثیر ،تفسیر ثنائی یہ سب اُردو میں زبان میں ہیں۔ تفسیر رُشدُاللہ سندی زبان میں اور اسکے علاوہ دوسری تفاسیر بھی تھیں[12]۔"

اس تفسیر کی خصوصیات ذیل میں پیش کی جارہی ہیں :

1۔ اس تفسیر میں تعمیر نو کرنے والے عوامل اور [redacted] طرف توجہ دی [redacted] زیادہ [redacted] فرق [redacted] نزدیک [redacted] رکھتے [redacted] ایک مستقل عنوان کے ساتھ کے ساتھ پیش کیاگیا ہے۔

۳۔ [redacted] آسان [redacted] سادہ فہم [redacted] کے لحاظ [redacted]

[redacted]

[redacted]

[redacted]

مولانا محمد عمر پڑنگ آبا ؒ نے اپنی زندگی کی تمام ینی و ا لاحی محنت اور کاوشو کو ایک جگہ جمع کرتے ہوئے ان کا خلا ہ براہوی میں ''علم نا با ''اور اُر ُو میں اس کا ترجمہ ''تفسیر سورۃ ا علق ''کے عمدہ نام سے پیش کیا اگر ہم ان کو بابا ئے ''علم''کہے تو بھی عرج نہیں ہو گا اہلیان بلوچستان آپ ؒ کے سیاسی و علمی خدمات کو ہمیشہ یا رکھیں گے ۔

ایک سو چا یس فحات پر مشتمل یہ تفسیر ''علم نا با ''بے شمار خا یت سے بھری ہوئی ہے۔یہ اعلیٰ رجے کے بڑے بڑے مضمون پر مشتمل ہے۔ہر ایک بیان اور ہر ایک بات میں انائی و عقلمندی پائی جاتی ہے۔ یہ تفسیر ۱۹۷۸ء میں اسلامیہ پریس کوئٹہ سے چھپی اور براہوئی اکیڈمی نے اسے شائع کیا۔یہ ا ل میں قرآن پاک کی سورۃ علق کی تفسیر ہے جو شاہ عبد ا عزیز ہلوی ؒ کے معرو " تفسیر عزیزی "کی طرز پر کھی گئی ہے ۔یہ کتاب بہت مقبو ہوئی اسکی ایک مثا یہ ہے کہ اسکو اُر ُو میں ''تفسیر سورۃ علق''کے عنوان سے ترمیم و اضافہ کے ساتھ ترجمہ کیا گیا ہے [15]۔

مولانا محمد عمر پڑنگ آبا ؒ [redacted] سا ہ [redacted] اورختصار [redacted] ساتھ [redacted] معلوم کرنے کے ئے نہایت مفید ہے ،انھو نے ا فا قرآنی کی تشریح کے ساتھ متعلقہ روایات کو بھی کا فی تفصیل سے ذکر کیا ہے،اور وسری تفسیرو کے مقابلے میں زیا ہ چھان بین کر روایات ینے کی کوشش کی ہے۔

مفتاح القرآن فی براھی اللسان

مولانا عمر ی پوری کو براہوئی زبان میں قرآن پاک کے او ین مترجم ہونے کے ساتھ ساتھ او ین مفسر کا بھی رجہ حا ل ہے ۔ین پور ایک چھوٹی سی بستی جو ضلع شکار پور میں اب بھی روایتی فضل و شر سے موجو ہے۔اسی گاؤ کے بانی حضرت علامہ ین پوری ؒ تھے ۔جنہو نے بستی میں رہ کر ۵۲ براہوئی کتب کھ کر طبع کرائیں ۔جن میں قرآ ن مجید براہوئی ترجمہ کے علاوہ تفسیری پارے بھی ہیں ۔مولانا ین پوری نے مکمل تفسیر کھی تھی۔مگرمفتاح ا قرآن کے عنوان سے فقط گیارہ پارے طبع کراسکے۔ بقیہ تفسیر جو قلمی ورت میں تھی اب ناپید ہے۔

مولانا عمر ین پوری ؒ اپنی تفسیر " مفتاح ا قرآن فی براھی ا لسان" کے سبب تا یف بیان کرتے ہوئے یو رقم طراز ہیں :

''ہمیں کافی عر ہ سے کلام ا ہی کی براہوئی زبان میں تفسیر کھنے کا شوق بے حد کما تھا کبھی کبھی خیا آتا تھا اور کچھ نہ ہوا تو مختصر تفسیر تیار کی جائے کہ مسلمان روز روشن قرآن اور اطاعت رحمن سے

بالکل نابلد ہیں۔نفس شیطان کی فریب اور دنیا کی محبت اور مال و دولت کی وجہ سے سرگردان اور پریشان ہے۔تفسیر کی وجہ سے باطل و بدعت ،حق و سنت ،نیک وبد مطلب یہ ہے کہ ہر طرح کے کام اور ہر بات کو ظاہر کیا جائے ۔اگر مکمل تفسیر نہ ہو پھر بھی چند پارو کی تفسیرکافی ہے۔کافی دنوں تک سوچ بچار نے اس تجویز کو عملی جامعہ پہنا کےلئے آماہ کیا۔مگرمشکلو باتو کی وجہ سے پیدا ہوئی۔علم کی زور اور دنیاوی قوت تونہیں ہے۔ر توکل اور ہمت نے اللہ تعالیٰ کی طر سے ہاتھ بڑھائے آخر بنان خدا وند تعالیٰ تو کلام علی اللہ تصنیف کا کام شروع کیا "۔16

ڈاکٹر عبدالرحمان کر علامہ محمد عمرین پوری پندرانی کے بارے میں یو رقم طراز ہیں :

"آپ کو براہوئی زبان میں قرآن پاک کے اوین مترجم ہونے کے ساتھ ساتھ اوین مفسرکابھی رجہ حا ل ہے آپ نے قرآن مجید کے مندرجہ ذیل پارو کی تفاسیر تحریرکی ہیں۔

1۔ تفسیرالم
2۔ تفسیر سیقو
3۔ تفسیر تلکارسل
4 ۔تفسیرن تناوابر
5-تفسیر والمحصنات
6۔تفسیر وقاذین
7۔ تفسیر قل فماخطبکم
9۔تفسیر تبار کاذی
10۔تفسیر پارہ عم

ان سب تفاسیر کی کتابت مفسر نے خو کی ہے ۔مفسرنے سب سے پہلے آیت اور اسکا ترجمہ پھر شان نزو اسکے بعدآیت کی تفسیر کرتے ہیں ۔اسکے لئے آپ لفظ خلا ہ استعمال کرتے ہیں یہ خط نسخ میں تحریر کی گئی ہے ۔علامہ ایک جید عالم تھے اسلئے آپکی تفسیر میں عالمانہ رنگ ملتا ہے ۔تفسیر اسلئے بھی اہم ہے کہ براہوئی زبان میں قرآن مجید کی پہلی تفسیر ہے ۔ مگر افسوس زندگی نے ساتھ نہ یا اور اسی طرح سے آپ کی تفسیر مکمل نہ ہوسکی "۔17

تفسیر تبیان القرآن(افغانی)

مو لانا عبد شکور طوروی وبہ خیبر پختون خواہ کے شہر مر ان میں پیدا ہو ئے آپ ملازمت کے سلسلے میں کوئٹہ تشریف لائے اور یہا پر آپ نے "تبیان قرآن " کے نام سے پشتو زبان میں ایک تفسیر کھی ۔ یہ قرآن

مجید کی مکمل تفسیر پشتو زبان میں ہے ۔ مو لانا عبد الشکور طوروئ کا ایک تاریخی کارنامہ ہے ۔

ڈاکٹر انعام الحق کوثرآپ کے ابتدائی حالات کے بارے میں لکھتے ہیں کہ:

"مو لانا عبد الشکور طوروئ (19 مئی 1919 ء ۔ جون 1980 ء) طورو ضلع مر دان (وبہ سر حد) میں مولانا حکیم غلام رسول کے ہا پیدا ہو ئے ۔ ابتدائی تعلیم کے بعد آپ نے مظاہر العلوم سہانپور سے 1354 /1935 ء میں حدیث کی سند حا ل کی ۔ پنجاب یو نیور سٹی سے مو وی فاضل (1937 ء) منشی فاضل (1938 ء) پشتو فاضل (1942 ء) اور میٹرک (1943 ء) کے امتحانات پاس کیے ۔ 13 ۔اپریل 19 39 ء کو اسلامیہ ہائی سکو کو نٹہ میں عر بی اور اسلامیات کے مدرس تعینات ہو ئے ۔ 1945 ء میں آپ مر کزی جامع مسجد کو نٹہ کے خطیب مقرر ہو ئے اور اپنی وفات تک یہیں رہے ۔ مذکورہ تفسیر کا اشتہار آپ "ین کی باتیں " حصہ او تاچہارم مطبوعہ کو نٹہ 1951 ء میں یو چھپا ہو اہے ۔)[18]۔

یہ قر آن پاک کی مکمل تفسیر ہے ۔ ہر آیت کا نمبر ے کر اس کے امقابل اس کا محاورہ تر جمہ کر یا گیا ہے ۔ اس کے بعد سلیس پشتو میں ہر آیت کی تشریح کی گئی ہے ۔اسی طرح سے ڈاکٹر انعام الحق کوثر "تفسیر تبیان القرآن" کے بارے میں لکھتے ہیں:

"یہ تفسیر مکمل طور پر پشتو زبان میں لکھی گئی ہے۔ اس تفسیر کی باب بندی کی رو اس طرح ہے کہ پہلے چند آیات کا ترجمہ آیا ہے، پھر اُن آیات سے مربوط تفسیر اور قصے تشریح کی شکل میں نقل کیے گئے ہیں۔ ان میں سے بعض قصے تو آیات کے شانِ نزو پر مشتمل ہیں اور کچھ ایسے قصے ہیں جو شرح و تفسیر کے ساتھ بیشتر بیان کیے جاتے ہیں۔ البتہ ان قصو کے رمیان اسرائیلیات بھی کم نہیں ہیں۔ کچھ قصے تاریخِ درِ اسلام پر مشتمل بھی ہیں۔ اور یہ سب عربی زبان میں لکھی تفسیرِ طبری کا ترجمہ ہی ہے، بس سلسلۂ روایات اور اسنا حذ کی گئی ہیں۔ بہر ورت، اس بات کی سعی کی گئی ہے کہ قصص و اخبار و تاریخ کا ترجمہ بلیغ و شیریں زبان میں کیا جائے تاکہ اسے سب وگ پسند کریں۔ قرآن کی آیات کا ترجمہ کرتے وقت تحت الفظی رو اپنائی گئی ہے یعنی جملو میں حتی الامکان ا ل عربی متن کی پیروی کی گئی ہے"[19]۔

قرآن پاک کی یہ مکمل تفسیر افغانی زبان میں کی گئی ہے ہر آیت کا نمبر ے کر اس کا ترجمہ کر یا گیا ہے ۔اس کے بعد عام فہم اور سلیس پشتو میں ہر آیت کی تشریح کی گئی ہے۔

کشف القر آن (مکمل براہوئی)

مؤ ف کا نام نامی محمد یعقوب بن فتح محمد بن بیگ محمد بن تاج محمد شرو ؒ ہے آپ کی ولا ت 1930ء میں تحصیل پنچپائی میں ہوئی آپ کے وا د محترم مولانا حاج فتح محمد احب ؒ کے نام سے موسوم تھے جن کا تعلق مشوانی قبیلہ سے تھا ۔ اس قبیلے کے وگ بو تے پشتو زبان ہیں اور اپنے آپ کو سید کہلا تے ہیں ۔ [20]

تفسیرکشف قرآن مولانا کی سب سے بڑی علمی تصنیف ہے ۔مفسر کی کئی اورکتابیں بھی ہیں ان میں سے شکر پارہ،نغمات شرو ی ثمینۃ افتوٰی، حسینۃ افتوٰی ،،قابل ذکر ہیں ۔

شیخ قرآن مولانا محمد یعقوب شرو ؒ کی" تفسیر کشف قرآن " کل آٹھ جلدو پر مشتمل قرآن مجید کی مکمل تفسیر ہے۔ جو مکمل طور پر ۱۹۹۸ء میں چھپ کر منظر عام پر آئی ۔اس سے قبل مختلف مقامات سے اس تفسیر کی اشاعت ہوئی جن کی تفصیل کچھ اس طرح ہے:

جلد او ۱۹۹۲ء تفسیر سورۃ بقرہ
جلد وئم اپریل ۱۹۹۳ء تفسیر آ عمران تا سورۃ مائدہ فحات ۸۵۵۷
جلد سوئم سمبر ۱۹۹۳ء تفسیر سورۃ الانعام تا سورۃ توبہ فحات ۷۱۹
جلد چہارم نومبر ۱۹۹۴ء تفسیر سورۃ یونس تا سورۃ کہف فحات ۷۲۱
جلد پنچم سمبر ۱۹۹۴ء تفسیر سورۃ مریم تا سورۃ نمل فحات ۷۶۹
جلد ششم مئی ۱۹۹۵ء تفسیر سورۃ قصص تا سورۃ زم فحات ۷۶۹
جلد ہفتم اکتوبر ۱۹۹۵ء تفسیر سورۃ مومن تا سورۃ ناس فحات ۲۳۷

مفسر نے قرآن مجید کی تفسیر کھنے کا کام سمبر ۱۹۸۴ء میں آغاز کیا اور ۱۹۸۸ء تک ر باره پارو کی تفسیر مکمل ہو پائی۔ اولاً بارھویں پارہ کی اشاعت ۱۹۸۸ء میں بطور نمونہ عمل میں آئی۔ اسکی اشاعت کے بعد مولانا محمد یعقوب وقفہ وقفہ سے بقیہ پارو کی تفسیر کر تے رہے اور بالآ خر ۱۹۹۶ء میں یہ تفسیر مکمل ہو گئی۔ آٹھ جلدو پر مشتمل قرآن مجید کے تیس پارو کی مکمل تفسیر ہے۔ آخری جلد میں مشہور و معرو اور اہم مفسرین کا تذکرہ موجو ہے۔ جس سے اس کی افا یت میں کئی گنااضافہ ہو اہے [21]۔"

تفسیر کشف قرآن کھتے ہوئے مولانا محمد یعقوب شرو ی نے رج ذیل مصا ر و مراجع سے استفا ہ کیاہے جیسا کہ آپ مقدمہ تفسیر کشف قرآن میں کھتے ہیں:

"اس کے علاوہ میرے سامنے تفاسیر میں سے تسہیل علوم قرآن، لین، جوہر قرآن، بیان قرآن، تفسیر بحر محیط، تفسیر عثمانی، [redacted] خازن ، [redacted] روح معانی، [redacted] ر منثور ،تفسیر کبیر، تفسیر مدارک، وغیرہ بہت سی تفاسیر رہی ہے،

ضرورت کے وقت تقریباً ہر تفسیر میں رجوع کرتا ہو مگر تفسیر کرنے کے یے سہل ا مآخذ میرے ئے بیان ا قرآن اور معار ا قرآن رہے ہیں، بڑی تفصیل میں نے معار ا قرآن سے ی ہے [22]۔"

یہ تفسیرباقی تفاسیر سے بالکل مختلف ہے۔ جس میں مفسر نے سب سے پہلے قرآن کی آیت کو نقل کیا ہے۔ اس کے بعد فظی ترجمہ ہے اور پھر اس کے بعد رو اور با محاورہ تشریحی ترجمہ ہے۔جس سے قرآن فہمی میں مد ملتی ہے۔ یہ ترجمہ جس میں خاص طورپربراہوئی زبان کی حرفی اور نحوی ترکیب اور ترتیب کوپیش نظر رکھا گیا ہے، نہایت ہی آسان ہے ۔ تفسیر میں آیتو کے آپس کے تعلق کو بڑی خوبصورتی سے بیان کیا گیا ہے ۔جس سے مطا ب و موضو عات قرآنی کے مفاہیم اور معنو کو سمجھنے میں آسانی ہوتی ہے اور مد ملتی ہے ۔قرآن کے مباحث کو سمجھنا آسان ہوتا ہے [23]۔

خلاصہ بحث

بلوچستان کے علماء کرام نے تفسیر قرآن کے یے جو کارہائے نمایا سرانجام ئیے ہیں وہ تاریخ کا ایک روشن باب ہے یہا کے مفسرین نے ین اسلام کی اشاعت و ترویج کے ئے جو فارمولا پیش کیا اس سے کسی بھی پڑھے کھے انسان نے انکار نہیں کیا ۔ یہی وجہ ہے کہ جب یہ علاقہ مذہب ِاسلام کی روشنی سے معمور ہوا اور یہا کے باشندو نے اسلام کو اپنانا شروع کیا تو انہیں میں ایسے وگ بھی پیدا ہوئے، جنہو نے علوم اسلامیہ کو حا ل کرنے کے یے اپنی زندگی وقف کر ی ، نتیجے کے طور پر یہا بھی علوم اسلامیہ کے ایسے ماہرین علماء پیدا ہوئے جنہو نے ایک طر عوت وتبلیغ کے ذریعہ عوام کو اسلام کی حیح تعلیمات سے روشناس کرایا تو وسری طر قرآن وحدیث کی تعلیم وتدریس اور تصنیف وتا یف کو اپنا مقصد بنایابلوچستان میں قرآن وحدیث کی تفسیر وتشریح کی کتابیں ان حضرات کی علمی خدمات کا بین ثبوت ہیں۔

مراجع و حوا ی

1 کوثر،انعام ا حق،ڈاکٹر "بلوچستان میں قرآن مجید کے تراجم وتفاسیر" ص 385, حوا ہ، بر غیر میں مطا عہ قرآن ،مرتب،ڈاکٹر ،ساجد ا رحمان ،ا ارہ تحقیقات اسلامی بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی اسلام آبا ، 1999 ء
2 کر ، عبد ا رحمن ،ڈاکٹر، ڈاکٹ "بلوچستان میں ینی ا ب، (خطی) " ص،73, براہوئی اکیڈمی پاکستان کوئٹہ ، 1407 ھ/1987 ء
3 سوسن ،عبد ا قیوم ،پروفیسر ''نوا رات براہوئی ''ص۱۰۷،براہوئی اکیڈمی پاکستان کوئٹہ ،2004 ء
4 کر ،عبد ا رحمن، ڈاکٹر "ثقافت و ا ب وا ی بولان میں "، براہوئی اکیڈمی پاکستان کوئٹہ ،2017 ء،ص۲۳۲
5 نوا رات براہوئی،ص108
6 بلوچستان میں قرآن مجید کے تراجم وتفاسیر ،ص388

7 کوثر ، انعام الحق، ڈاکٹر "بنی کریم ﷺ کا ذکر مبارک بلوچستان میں ''ص338،سیرت اکیڈمی کوئٹہ ، 1997 ء ،
8 بلوچستان میں قرآن مجید کے تراجم وتفاسیر ،ص398
9 کر ،عبدالرحمان ،ڈاکٹر " بلوچستان میں بنی اب " ص 170
10 مینگل، محمد اشر ،مولانا''حیات شیخ التفسیر حضرت مولانا اختر محمد مینگل''ص 172،برابوئی اکیڈمی کوئٹہ ،2010ء
11 حیات شیخ التفسیر حضرت مولانا اختر محمد ،ص 129
12 سلطان احمد ،حافظ، مولانا ''تفسیر السلطان المعروف بہ نام تنویر الایمان'' ص ۱۴،سلامیہ پریس کوئٹہ ،سن ندارد ،
13 بلوچستان میں بنی اب ، ص175،172
14 بلوچستان میں بنی اب،ص179
15 بلوچستان میں قرآن مجید کے تراجم وتفاسیر ، ص 401
16 ین پوری، محمد عمر ،علامہ " مفتاح القرآن پارہ ام'' ، ص۱۱۴،مطبع رفاع عام، لاہور ،1345 ء
17 بلوچستان میں بنی اب (قلمی) ،ص181
18 بلوچستان میں قرآن مجید کے تراجم وتفاسیر ،ص402
19 نبی ﷺ کا ذکر بلوچستان میں ، ص337
20 شرو یؒ ، مولانا ،محمد یعقوب، "کشف القرآن" ، جلد ،1 ص18،کوئٹہ،سیلز اینڈ سروسز کبیر بلڈنگ جناح روڈ ، 1999، 1988
21 ایضاً "ثمینۃ الفتوٰی " ص3،کوئٹہ: شعبہ نشرواشاعت جامعہ رشدیہ سرکی روڈ ، 1988،
22 کشف القرآن جلد 1،ص34
23 بلوچستان میں قرآن مجید کے تراجم وتفاسیر ،ص405

Shabir Ahmed

ORIGINALITY REPORT

3%	3%	0%	1%
SIMILARITY INDEX	INTERNET SOURCES	PUBLICATIONS	STUDENT PAPERS

PRIMARY SOURCES

1	islamicblessings.com Internet Source	2%
2	Submitted to Higher Education Commission Pakistan Student Paper	1%
3	joetuna.com Internet Source	<1%

Exclude quotes	Of f	Exclude matches	Of f
Exclude bibliography	Of f		